

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل جو عذاب قبر والی ویڈیو بنائی گئی ہے، کیا اس میں فرشتے کی نقل بنانا درست عمل ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عذاب قبر والی ویڈیو کئی اعتبار سے ناجائز ہے۔

- 1- کسی انسان کو فرشتہ بنانا درست نہیں، کیونکہ فرشتے الگ مخلوق اور معصوم ہیں، جب کہ انسان نطاؤوں کا پتلا ہے، لہذا اسے فرشتہ کیسے بنایا جاسکتا ہے۔
- 2- قبر کی زندگی کس کے لیے فرحت بخش ہے اور کون عذاب قبر سے دوچار ہوگا، اس کا تعلق علم غیب سے ہے، جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا، جب کہ مذکورہ فلم میں علم غیب پر قدغن لگانے کی کوشش کی گئی ہے، جو قطعاً ناجائز ہے۔
- 3- جن میتوں کو عذاب قبر میں مبتلا دکھایا گیا ہے وہ ابھی موت سے دوچار ہی نہیں ہوئے۔ انہیں مردہ قرار دینا اور عذاب قبر سے دوچار کرنا اور ان کی نقلی تکفین و تدفین صریح، تھوٹ ہے اور تھوٹ کی شریعت میں سخت مذمت وارد ہوئی ہے۔

4- اللہ تعالیٰ کی طرز پر کسی کو عذاب دینا اور کسی کو آگ میں بلانا حرام ہے، جب کہ مذکورہ ویڈیو میں یہ دونوں قباحتیں موجود ہیں۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لا تعذبوا بعداب اللہ۔ (صحیح بخاری: 3017)

تم اللہ کے عذاب کی طرز پر عذاب نہ دو۔

اور دوسری روایت میں ہے

”لا یعذب بانار الارباب النار“

آگ کا عذاب آگ کا رب ہی دے۔

5- شریعت اسلامیہ میں جاندار کی تصویر سازی ممنوع ہے اور دعوت و اصلاح یا عوام الناس میں فکر آخرت پیدا کرنے کے لیے ویڈیو بنانے کی قطعاً گنجائش نہیں۔ سیدنا عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ان اشد الناس عذاباً عند اللہ یوم القیامہ، المصورن“ (صحیح بخاری: 5950، صحیح مسلم: 2109)

بلاشبہ روز قیامت اللہ کے ہاں سخت ترین عذاب کے مستحق مصور ہوں گے۔

اور عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ان الذین یصنعون ہذہ الصور یعذبون یوم القیامۃ یقال لہم: اجموا ما خلقتکم“ (صحیح بخاری: 5951، صحیح مسلم: 2108)

بے شک جو لوگ یہ تصاویر بناتے ہیں، روز قیامت عذاب دیے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا: جو تم نے پیدا کیا ہے اسے زندہ کرو۔ لہذا تصاویر بنانے اور دیکھنے سے گریز کرنا چاہیے۔

بذماعتہ و اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوٰۃ

